© rasailojaraid.com

سے نزولی ترتیب پر قرآن کو مرتب فرمایا تھا - حالانکہ بشرطِ صحت، اِن روایات کا مفاد اس سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے کہ سیدنا علی نے محض اہلِ تحقیق کی سہولت کے لیے اس قسم کی ایک یادداشت محفوظ کرنے کی کوشش فرمائی تھی جس سے بعد کے لوگوں کو یہ بھی معلوم ہو سکے کہ قرآن کی نزولی ترتیب کیا ہے - رہی یہ بات کہ حضرتِ ممدوح اسی ترتیب پر مصحف کی اشاعت بھی چاہتے تھے، اور موجودہ ترتیب سے انہیں اختلاف تھا، تو اسکا قطعاً کوئی ثبوت موجود نہیں ہے -

مصنف نے نزول کی جو ترتیب بیان کی ہے اسے بھی بس مجملاً ہی صحت سے قریب کہا جاسکتا ہے، ورنہ تفصیلات میں بہت کچھ اختلافات کی گنجائش ہے - درحقیقت نزول کے اعتبار سے سورتوں کی نمبروار ترتیب مقرر کرنا نہ تو تحقیق کے نقطۂ نظر سے درست ہے اور نہ اسکی ضرورت ہی ہے - زیادہ صحت کے ساتھ اگر کچھ کیا جاسکتا ہے تو وہ صرف اتنا ہی ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مختلف ادوار متعین کرکے اُنکے مطابق سورتوں کے الگ الگ مجموعے بنا لیے جائیں، اور یوں کہا جائے کہ فلاں مجموعہ فلاں دور کا معلوم ہوتا ہے - اس سے زیادہ تعین کی جتنی کوشش کی جائیگی اتنی ہی صحت سے دور ہوتی جائیگی -

قرآن کا فلسفہ مذہب ڈاکٹر میر ولی الدین صاحب استادِ فلسفہ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن - ضخامت ۳۲ صفحات قیمت ۸ ر - مصنف سے مل سکتا ہے -

یہ ڈاکٹر صاحب کا ایک لکچر ہے جو ۱۹۴۰ء میں جامعۂ عثمانیہ کے توسیعی خطبات کے سلسلہ میں پڑھا گیا تھا - عنوان کو دیکھ کر گمان ہوتا ہے کہ اس میں کوئی فلسفیانہ بحث ہوگی، اور ایک یونیورسٹی کے استاد فلسفہ سے توقع بھی اسی کی ہوسکتی تھی - مگر لکچر کو پڑھ کر معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک مذہبی وعظ ہے جو تصوف اور فلسفہ کی ملی جلی زبان میں دیا گیا ہے -

ہندوستان اور مسئلہ امارت مولانا عبدالصمد صاحب رحمانی - ضخامت ۲۰۸ صفحات - قیمت ۱۲ ر - دفتر امارت شرعیہ صوبۂ بہار - پھلواری شریف - پٹنہ -

اس کتاب کا مقصد دارالکفر یا دارالحرب میں ایک ایسی امارت شرعیہ کی ضرورت ثابت کرنا ہے جسکے

© rasailojaraid.com